عوامی نیشنل پارٹی کی جانب سے صوبہ سرحد میں طالبانائزیشن سے بچاؤ کیلئے دفاعی کمیٹیاں تشکیل دینے کا اعلان خوش آئند ہے،سندھ کے عوام بھی کراچی کو طالبانائزیشن سے بچانے کیلئے دفاعی کمیٹیاں تشکیل دیں گے۔الطاف حسین

میں جن خطرات کی نشاندہی کرتارہا وہ سامنے آگئے ہیں،اگر حکومت نے طالبانائزیشن کو کنٹرول نہ کیا تو کسی وقت بھی کچھ ہوسکتا ہے

اگر خدانخواستہ قبائلی علاقوں پر امریکی حملہ ہوا تو طالبان کا انخلاء بہت تیزی سے کراچی کی طرف ہوگا جو پہلے ہی کراچی کارخ کررہے ہیں

جو لوگ مستقل طور پر سندھ میں آباد ہیں،ان سب کو طالبانائزیشن کے خلاف ایک ہونا ہوگا اور کراچی کو طالبانائزیشن سے بچانا ہوگا

سوسائٹی ریزیڈینٹس کمیٹی اور ڈیفنس کلفٹن ریزیڈینٹس کمیٹی کے زیراہتمام منعقدہ اجتماعات سے خطاب

لندن۔۔۔14، جولائی 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ عوامی نیشنل پارٹی کی جانب سے صوبہ سرحد میں طالبانائزیشن کے خلاف دفاعی کمیٹیاں تشکیل دینے کا اعلان خوش آئند ہے،انہوں نے اعلان کیا کہ جس طرح عوامی نیشنل پارٹی نے طالبانائزیشن سے بچاؤ کیلئے دفاعی کمیٹیاں تشکیل دی ہیں اسی طرح اب سندھ کے عوام بھی کراچی کو طالبانائزیشن سے بچانے کیلئے دفاعی کمیٹیاں تشکیل دیں گے۔انہوں نے اس بات کا اعلان کراچی میں سوسائٹی ریزیڈینٹس کمیٹی اور ڈیفنس کلفٹن ریزیڈینٹس کمیٹی کے زیراہتمام ڈیفنس اور سوسائٹی میں منعقدہ اجتماعات سے بیک وقت اپنے ٹیلیفونک خطاب میں کیا۔اجتماعات میں ڈاکٹروں، انجینئروں،صنعتکاروں، تاجروں، پروفیسروں،دانشوروں، ریٹائرڈ بیوروکریٹس اور ٹیکنوکریٹس سمیت زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔اجتماع میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست وزراء، ارکان اسمبلی اور حق پرست ناظمین بھی موجود تھے۔اجتماعات سے اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک خطرات میں گھرا ہوا ہے اور عوام کو حالات کے بارے میں حقائق سے آگاہ کرنا میں اپنا فرض سمجھتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ ملک میں غیر یقینی حالات، سیاسی عدم استحکام اور بگڑتی ہوئی معاشی صورتحال کے باعث سرمایہ کار اپنا سرمایہ ملک سے باہر منتقل کررہے ہیں، ڈالر کے مقابلے میں پاکستان کی کرنسی کی قدر دن بدن کم ہورہی ہے، اسٹاک ایکسچینج کے انڈیکس میں مسلسل کمی ہورہی ہے، سرمایہ کاروں کے اربوں روپے ڈوب چکے ہیں اور کھربوں روپے ملک سے باہر منتقل ہوچکے ہیں، ٹیکسٹائل انڈسٹری سمیت دیگر صنعتیں بحران کا شکار ہیں، بیشتر صنعتیں بند ہورہی ہیں، مہنگائی آسمان سے باتیں کررہی ہے اور معاشی بدحالی کی وجہ سے لوگ یا تو خودکشی کررہے ہیں یا اپنے بچوں کو فروخت کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ 18 فروری کے عام انتخابات کے بعد لوگوں نے سکون کا سانس لیا تھا کہ اب ملک کے حالات میں بہتری آئے گی لیکن آج ملک میں امن عامہ کی صورتحال یہ ہے کہ اسٹریٹ کرائم، اغوابرائے تاوان، ڈاکہ زنی اور جرائم کی دیگر وارداتیں کئی گنا بڑھ گئی ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں اپنے بیانات اور تقاریر میں مسلسل یہ کہتا رہا کہ قبائلی علاقوں، شمالی وجنوبی وزیرستان اور صوبہ سرحد میں بگڑتی ہوئی صورتحال کی وجہ سے لوگ ہزاروں کی تعداد میں کراچی آرہے ہیں اور زمینوں پر ناجائز قبضے کررہے ہیں اور ان کی آڑ میں بڑی تعداد میں طالبان بھی آرہے ہیں جو اس بات کا ثبوت ہے کہ کراچی میں طالبانائزیشن کی سازش ہورہی ہے۔انہوں نے کہا کہ میں کئی ماہ سے جن خطرات کا اشارہ کررہا تھا وہ شروع ہوچکے ہیں اور شہر کے مختلف علاقوں میں طالبان نے پوسٹرز لگانے شروع کردیئے ہیں جن میں یہ دھمکی آمیز پیغامات دیئے گئے ہیں کہ اگر کوئی ٹرک نیٹو کی افواج کیلئے تیل اور ڈیزل لیکر افغانستان گیا تو نہ صرف وہ ٹرک جلا دیا جائے گا بلکہ اس کے ڈرائیور کو بھی ذبح کردیا جائے گا۔ جناب الطاف حسین نے مورخہ 13، جولائی 2008 کو انگریزی روزنامہ ڈان، امریکی روزنامہ واشنگٹن پوسٹ اور انویسٹرز بزنس ڈیلی میں شائع ہونے والی رپورٹس کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ میں ملک کو درپیش جن خطرات کی نشاندہی کرتارہا وہ سامنے آگئے ہیں، ڈان کی رپورٹ کے مطابق امریکہ کے جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کمیٹی کے چیئرمین ایڈمرل مائیکل مولن اچانک پاکستان آئے اور آرمی چیف اور جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کمیٹی کے چیئرمین سے ملاقات کرکے صاف کہہ دیا ہے کہ اگر پاکستان نے قبائلی علاقوں میں طالبان کے خلاف ایکشن نہ لیا تو اب ہم انٹیلی جنس شیئر نہیں کریں گے بلکہ براہ راست کارروائی کریں گے اور آپ حالات کا سامنا کرنے کیلئے تیار ہوجائیں۔اسی طرح واشنگٹن پوسٹ اور انویسٹرز بزنس ڈیلی میں شائع ہونے والی رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ خلیج فارس میں موجود امریکی بحرے بیڑے کو جو جنگی طیاروں، میزائلوں اور جدید جنگی ساز وسامان سے لیس ہے اسے پاک افغان سرحد پر فضائی حملوں میں مدد کیلئے خلیج عمان کی طرف روانہ کردیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ سرحدوں پر خطرات منڈلا رہے ہیں، اگر حکومت نے امن عامہ صحیح نہ کیا، قبائلی علاقوں میں بڑھتی ہوئی طالبانائزیشن کو کنٹرول نہ کیا، خودکش حملوں اور دہشت گردی پر قابو نہ پایا تو کسی وقت بھی کچھ ہوسکتا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اگر خدانخواستہ قبائلی علاقوں پر امریکی حملہ ہوتا ہے تو طالبان کا انخلاء بہت تیزی سے کراچی کی طرف ہوگا جو پہلے ہی کراچی کارخ کررہے ہیں، کراچی کے چاروں طرف مدرسوں کا جال بچھا دیا گیا ہے اور شہر میں اغوابرائے تاوان، ڈکیتیاں اور اسٹریٹ کرائمز بھی تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔انہوں نے حاضرین سے دریافت کیا کہ کیا آپ کراچی میں طالبانائزیشن چاہتے ہیں؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ جس طرح مخالف عقائد رکھنے والے لوگوں کو قبائلی علاقوں میں جانوروں کی طرح ذبح کیا جارہا ہے وہی عمل کراچی میں بھی شروع ہو؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ کراچی میں بھی لڑکیوں کے اسکولوں اور کالجوں کو بموں سے

اڑادیا جائے اور خواتین کے ملازمت کرنے اور گھروں سے نکلنے پر پابندی لگادی جائے؟انہیں شٹل کاک برقعہ پہنادیا جائے؟اس پر حاضرین نے ایک آواز ہوکر جواب دیا ’’نہیں‘‘ ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم طالبان سے پہلے بھی الحمدللہ مسلمان تھے ،آج بھی مسلمان ہیں اور مسلمان کی حیثیت سے ہی مریں گے لیکن ہم کلاشنکوف بردار، ڈنڈا بردار اور خودکش حملوں والی شریعت پر یقین نہیں رکھتے ،ہم پہلے بھی اللہ کی عبادت کیا کرتے تھے اور آج بھی اسی کو سجدہ کرتے ہیں لیکن ہم بندوق کے زور پر ڈنڈا بردار شریعت تھوپنے کے عمل کو مسترد کرتے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم نے شہر میں طالبانائزیشن کے خطرے کے پیش نظر علاقوں میں چوکیداری سسٹم کی بات کی تو ہمارے مخالفین کی جانب سے یہ کہا گیا کراچی میں کچھ لسانی قوموں کے خلاف سازش کی جارہی ہے جبکہ آج ہی عوامی نیشنل پارٹی نے صوبہ سرحد میں یہ اعلان کیا ہے کہ ان کی جانب سے پشاور اور صوبہ سرحد کے دیگر بندوبستی علاقوں کو طالبانائزیشن سے بچاؤ کیلئے دفاعی کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی کی جانب سے طالبانائزیشن سے بچاؤ کیلئے دفاعی کمیٹیاں تشکیل دینے کا اعلان خوش آئند ہے ۔انہوں نے اعلان کیا کہ جس طرح عوامی نیشنل پارٹی نے طالبانائزیشن سے بچاؤ کیلئے دفاعی کمیٹیاں تشکیل دی ہیں اسی طرح اب سندھ کے عوام بھی کراچی کو طالبانائزیشن سے بچانے کیلئے دفاعی کمیٹیاں تشکیل دیں گے اور ہر سطح پر طالبانائزیشن کی سازش کے خلاف مزاحمت کریں گے۔انہوں نے کہا کہ سندھ صوفیوں کی سرزمین ہے جو ہر قسم کے تعصب سے پاک ہے ،کراچی سندھ کا دارالخلافہ ہے اور کراچی سمیت سندھ بھر میں نفرت اور انتہاپسندی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ جولوگ مستقل طور پر سندھ دھرتی میں آباد ہیں ،جو اپنی کمائی سندھ میں ہی خرچ کرتے ہیں اور مرنے کے بعد سندھ دھرتی میں ہی دفن ہوتے ہیں ،خواہ وہ کوئی بھی زبان بولتے ہوں ان سب کو طالبانائزیشن کے خلاف ایک ہونا ہوگا اور متحد ہوکر سندھ کے دارالخلافہ کراچی کو طالبانائزیشن سے بچانا ہوگا کیونکہ یہی وقت کا تقاضہ ہے۔ جناب الطاف حسین نے حاضرین سے کہا کہ طالبانائزیشن کی سازش کو ناکام بنانے کیلئے اس کڑے وقت میں جو کچھ ایم کیوایم کے بس میں ہے وہ کرے گی لیکن یہ صرف ایم کیوایم کا ہی کام نہیں بلکہ آپ سب کو بھی اپنی بقاء کی خاطر امیر غریب کے فرق کو مٹا کر اپنے بچوں ،اپنے گھروں اور املاک کی حفاظت کیلئے اقدامات کرنا ہوں گے اور اپنا اپنا فرض پورا کرنا ہوگا۔ انہوں نے اجتماعات کے شرکاء اوران کے توسط سے عوام سے بھی کہا کہ وہ اپنی مدد آپ کے تحت اپنے اپنے علاقوں میں ویجیلنس کمیٹیاں تشکیل دیں،علاقوں میں چوکیداری سسٹم نافذ کریں اور اپنی صفوں میں اتحاد کو مضبوط بنائیں۔انہوں نے کہا کہ ہمیں صرف اتحاد کی ضرورت ہے اور اتحاد ہی ہماری کامیابی کی ضمانت ہے۔ خطاب کے اختتام پر اجتماعات کے شرکاء نے جناب الطاف حسین سے فرداً فرداً گفتگو بھی کی اور طالبانائزیشن کی سازش کو ناکام بنانے کیلئے مختلف تجاویز دیں اور جناب الطاف حسین کو اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔

طالبانائزیشن کی گھناؤنی سازش کے خلاف قائد تحریک الطاف حسین کی تشویش کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا،علامہ اطہر حسین مشہدی،علامہ قنبر عباس نقوی فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ کیلئے رابطہ کمیٹی کے رکن وحق پرست صوبائی وزیر شعیب بخاری کی علمائے کرام سے ملاقات

کراچی ۔۔۔14 مئی 2008ء۔۔۔معروف عالم دین علامہ اطہر حسین مشہدی اور علامہ قنبر عباس نقوی نے کہا ہے کہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے سلسلے میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کے عملی کردار کو فراموش نہیں کیا جاسکتا اور طالبانائزیشن کی گھناؤنی سازش کا بھی ہم متحد ہوکر سامنا کرین گے۔ان خیالات کا اظہار علمائے کرام نے گزشتہ روز ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وحق پرست صوبائی وزیر شعیب احمد بخاری سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا۔علامہ اطہر حسین مشہدی اور علامہ قنبر عباس نقوی نے کہا کہ وقت کی ضرورت ہے کہ تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے عوام اور علمائے کرام طالبانائزیشن کی سازش پر کڑی نظر رکھیں اور اس سلسلے میں اپنے ہر ممکن کردار ادا کریں۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیوایم کے عملی اقدامات کے باعث ہی تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام اور عوام میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ ملا ہے اور دیرپا امن قائم ہوا ہے لہٰذا طالبانائزیشن کی گھناؤنی سازش کے خلاف ایم کیوایم اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی گہری تشویش کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا اور اس سلسلے میں ہمارا ہر ممکن تعاون حاصل رہے گا۔ملاقات میں علمائے کرام نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے بھی خصوصی دعائیں کیں۔

☆☆☆☆☆